

(۲۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
لِحَدَّثَانَا وَنَصَلَا

گزارش ضروری

بخدمت ان تمام صاحبوں کے جو بیعت کرنے کیلئے مستعد ہیں

اسے اخوان مومنین (آیۃ اللہ پروردگار منہ) آپ سب صاحبوں پر جو اس عاجز سے مخالفاً للطلب اللدبیحت کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں واضح ہو کہ بالقاسے رب کریم جلیل جس کا ارادہ ہے کہ مسلمانوں کو انواع و اقسام کے اختلافات اور غل اور حقد اور نزاع اور فساد اور کینہ اور بغض سے جس نے ان کو بے برکت و کرماء کر دیا ہے۔ نجاست دے کر قاصباً بختتم بنی حمتہ اخوانا کا مصداق بنا دے۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ بعض فوائد و منافع بیعت کے جو آپ لوگوں کے لئے مقرر ہیں اس انتظام پر موقوفہ ہیں کہ آپ

تاریخ ہذا سے جو ۲ مارچ ۱۸۸۹ء ہے۔ ۲۵ مارچ تک یہ عاجز لودیانا محلہ جنید میں مقیم ہے اس عرصہ میں اگر کوئی صاحب آنا چاہیں تو لودیانا میں ۲۰ تاریخ کے بعد آجائیں۔ اور اگر اس جگہ آنا موجب حرج و دقت ہو تو ۲۵ مارچ کے بعد جس وقت کوئی چاہے قادیان میں بعد اطلاع ہی بیعت کرنے کے لئے حاضر ہو جائے مگر جس دعا کے لئے بیعت ہے یعنی تحقیق تقویٰ اختیار کرنا اور سچا مسلمان بننے کے لئے کوشش کرنا۔ اس دعا کو خوب یاد رکھے اور اس دہم میں نہیں پڑنا چاہیے کہ اگر تقویٰ اور سچا مسلمان بننا پہلے ہی سے شرط ہے تو پھر بعد اس کے

بجز اس کے باسانی و صحت انجام پذیر نہیں ہو سکتی کہ خود مبالعین اپنے ہاتھ سے خوشخط قلم سے لکھ کر اپنا تمام پتہ و نشان تفصیل مندرجہ بالا بھیج دیں۔ اس لئے ہر ایک صاحب کو جو صدق دل اور خلوص تام سے بیعت کرنے کے لئے مستعد ہیں تکلیف دی جاتی ہے کہ وہ بتحریر خاص اپنی پورے پورے نام و ولایت و سکونت مستقل و عارضی وغیرہ سے اطلاع بخشیں یا اپنے حاضر ہونے کے وقت یہ تمام امور درج کر دیں۔ اور ظاہر ہے کہ ایسی کتاب کا شائع ہونا جس میں تمام بیعت کرنے والوں کے نام و دیگر پتہ نشان درج ہو۔ انشاء اللہ تقدیر بہت سی خیر و برکت کا موجب ہوگا۔

از انجملہ ایک بڑی عظیم الشان بات یہ ہے کہ اس ذریعہ سے بیعت کرنے والوں کا بہت جلد باہم تعارف ہو جائے گا اور باہم خط و کتابت کرنے اور افادہ و استفادہ کے وسائل نکل آئیں گے اور غائبانہ ایک دوسرے کو دعائے خیر سے یاد کریں گے اور نیز اس باہمی شناسائی کی رُو سے ہر ایک موقعہ و محل پر ایک دوسرے کی ہمدردی کر سکیں گے اور ایک دوسرے کی غمخواری میں یارانِ موافق و دوستانِ صادق کی طرح مشغول ہو جائیں گے اور ہر ایک کو ان میں سے اپنے ہم ارادت لوگوں کے ناموں پر اطلاع پانے سے معلوم ہو جائیگا کہ اس کے رُوحانی بھائی دنیا میں کس قدر پھیلے ہوئے ہیں اور کن کن خدا داد فضائل سے

سے متقی کا لفظ انسان پر صادق آ سکتا ہے۔ وہ ایک فطرتی حصہ ہے کہ جو سعیدوں کی خلقت میں رکھا گیا ہے اور ربوبیت اولیٰ اس کی مرتبی اور وجود بخش ہے جس سے متقی کا پہلا تولد ہے۔ مگر وہ اندرونی نور جو روح القدس سے تعبیر کیا گیا ہے وہ عبودیت خالصہ نامہ اور ربوبیت کاملہ مستجمعہ کے پورے جوڑ و اتصال سے بطرز ثلثہ انشائناہ خلقناہ آخر کے پیدا ہونا ہے اور یہ ربوبیت ثانیہ ہے جس سے متقی تولد ثانی پاتے ہیں اور ملکوئی مقام پر پہنچتا ہے اور اس کے بعد ربوبیت ثالثہ کا درجہ ہے جو خلق جدید سے موسوم ہے جس سے متقی ثابرتی مقام پر پہنچتا ہے اور تولد ثالثہ پاتا ہے۔ منہ

متصف ہیں۔ سو یہ علم ان پر ظاہر کر دے گا کہ خدا تعالیٰ نے کس خارق عادت طور پر اس جماعت کو تیار کیا ہے اور کس سرعت اور جلدی سے دنیا میں پھیلایا ہے۔ اور اس جگہ اس وصیت کا لکھنا بھی موزون معلوم ہوتا ہے کہ ہر ایک شخص اپنے بھائی سے بکمال ہمدردی و محبت پیش آدے۔ اور حقیقی بھائیوں سے بڑھ کر ان کا قدر کرے۔ ان سے جلد صلح کر لیوے اور دلی غبار کو دور کر دیوے اور صفات باطن ہو جاوے اور ہرگز ایک ذرہ کینہ اور بغض ان سے نہ رکھے۔ لیکن اگر کوئی عمداً ان مشرانہ کی خلاف ورزی کرے جو ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء میں مندرج ہیں اور اپنی بے باکانہ حرکات سے باز نہ آوے تو وہ اس سلسلہ سے خارج شمار کیا جاوے گا۔ یہ سلسلہ بیعت محض برادر قراہی طائفہ متعین یعنی تقویٰ شعار لوگوں کی جماعت کے جمع کرنے کے لئے ہے تا ایسے متقیوں کا ایک بھاری گروہ دنیا پر اپنا نیک اثر ڈالے۔ اور ان کا اتفاق اسلام کے لئے برکت و عظمت و نتائج خیر کا موجب ہو اور وہ یہ برکت کلمہ واحدہ پر متفق ہونے کے اسلام کی پاک و مقدس خدمات میں جلد کام آسکیں اور ایک کابل اور پٹنل دے بے مصرت مسلمان نہ ہوں

اس جماعت کے نیک اثر سے جیسے عامہ خلائق منتفع ہوں گی ایسا ہی اس پاک باطن جماعت کے وجود مبارک سے گورنمنٹ برطانیہ کے لئے انواع و اقسام کے فوائد متصور ہیں جن سے اس گورنمنٹ کو خداوند عزوجل کا شکر گزار ہونا چاہیئے۔ ازاںجملہ ایک یہ کہ یہ لوگ سچے پویش اور دلی خلوص سے اس گورنمنٹ کے خیر خواہ اور دعا گو ہوں گے۔ کیونکہ بموجب تعلیم اسلام میں کی پیروی اس گروہ کا عین مذہب ہے (مقوق عباد کے متعلق اس سے بڑھ کر کوئی گناہ کی بات اور خبت اور ظلم اور پلید راہ نہیں کہ انسان جس سلطنت کے زیر سایہ باطن و عافیت زندگی بسر کرے اور اس کی حمایت سے اپنے دینی و دنیاوی مقاصد میں آزادی کی کوشش کر سکے اسی کا بد خواہ و بد اندیش ہو بلکہ جب تک ایسی گورنمنٹ کا شکر گزار نہ ہو تب تک خدا تعالیٰ کا بھی شکر گزار نہیں۔ پھر دوسرا فائدہ اس بابرکت گروہ کی ترقی سے گورنمنٹ کو یہ ہے کہ ان کا عملی طریق موجب انداد جرائم ہے فقہ و ادب کا

سب صاحبوں کے اسم مبارکہ ایک کتاب میں بقید ولایت و سکونت مستقل و عارضی اور کسی قدر کیفیت کے (اگر ممکن ہو) اندراج پاویں۔ اور پھر جب وہ اسماء مندرجہ کسی تعداد موزوں تک پہنچ جائیں تو ان سب ناموں کی ایک فہرست تیار کر کے اور چھپوا کر ایک ایک کا پی اس کی تمام بیعت کرنے والوں کی خدمت میں بھیجی جائے اور پھر جب دوسرے وقت میں نئی بیعت کرنے والوں کا ایک معقلہ بہ گروہ ہو جاوے تو ایسا ہی ان کے اسماء کی فہرست تیار کر کے تمام مبائعین یعنی داخلین بیعت میں شائع کی جائے اور ایسا ہی ہوتا رہے جب تک اداہ الہی اپنے اندازہ مقدرہ تک پہنچ جائے۔ یہ انتظام جس کے ذریعہ سے راستبازوں کا گروہ کثیر ایک ہی حلقہ میں منسلک ہو کر وحدت جموعی کے پیرائے میں خلق اللہ پر جلوہ نما ہو گا اور اپنی سچائی کے مختلف المنہج شعاعوں کو ایک ہی نقطہ مستند میں ظاہر کرے گا خداوند عزوجل کو بہت پسند آتا ہے۔ مگر چونکہ یہ کارروائی

بیعت کی کیا حاجت ہے۔ بلکہ یاد رکھنا چاہیے کہ بیعت اس غرض سے ہے کہ تا وہ تقویٰ جو اول حالات میں تکلف اور تصنع سے اختیار کی جاتی ہے دوسرا رنگ پکڑے اور برکت توجہ صادقین و جذبہ کاملین طبیعت میں داخل ہو جائے اور اس کا جز بن جائے اور وہ مشکوٰتی نور دل میں پیدا ہو جائے کہ جو عبودیت اور ربوبیت کے باہم تعلق شدید سے پیدا ہوتا ہے۔ جس کو متصورین دوسرے لفظوں میں روح قدس بھی کہتے ہیں جس کے پیدا ہونے کے بعد خدا تعالیٰ کی نافرمانی ایسی باطریق بری معلوم ہوتی ہے جیسے وہ خود خدا تعالیٰ کی نظر میں برائی مکرہ ہے۔ اور نہ صرف خلق اللہ سے انقطاع میسر آتا ہے بلکہ بجز خالق و مالک حقیقی ہر ایک موجود کو کالعدم سمجھ کر فنا نظری کا درجہ حاصل ہوتا ہے۔ سو اس نور کے پیدا ہونے کے لئے ابتدائی اتقا جس کو طالب صادق اپنے ساتھ لاتا ہے شرط ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف کی علت غائی بیان کرنے میں فرمایا ہے۔ ہدای للستقین۔ یہ نہیں فرمایا کہ ہدای للفاستقین یا ہدای للکافرین۔ ابتدائی تقویٰ جس کے حصول

اور نہ ان تالائق لوگوں کی طرح جنہوں نے اپنے تفرقہ و نا اتفاقی کی وجہ سے اسلام کو سخت نقصان پہنچایا ہے اور اس کے خوبصورت چہرہ کو اپنی فاسقانہ حالتوں سے داغ لگا دیا ہے اور نہ ایسے غافل درویشوں اور گوشہ گزینوں کی طرح جن کو اسلامی ضرورتوں کی کچھ بھی خبر نہیں اور اپنے بھائیوں کی ہمدردی سے کچھ غرض نہیں اور بنی نوع کی بھلائی کے لئے کچھ جوش نہیں بلکہ وہ ایسی قوم کے ہمدرد ہوں کہ غریبوں کی پناہ ہو جائیں۔ یتیموں کے لئے بطور باپوں کے بن جائیں اور اسلامی کاموں کے انجام دینے کے لئے عاشق زار کی طرح فدا ہونے کو تیار ہوں اور تمام تر کوشش اس بات کے لئے کریں کہ ان کی عام برکات دنیا میں پھیلیں۔ اور محبت الہی اور ہمدردی بندگان خدا کا پاک چشمہ ہر یک دل سے نکل کر اور ایک جگہ اکٹھا ہو کر ایک دریا کی صورت میں بہتا ہوا نظر آوے۔ خدا تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ شخص اپنے فضل اور کرامت خاص سے اس عاجز کی دعاؤں اور اس ناچیز کی توجہ کو ان کی پاک استعدادوں کے ظہور و بروز کا وسیلہ ٹھہراوے۔ اور اس قدوس جلیل الذات نے مجھے جوش بخشا ہے تا میں ان طالبوں کی تربیت باطنی میں مصروف ہو جاؤں اور ان کی آلودگیوں کے ازالہ کے لئے دن رات کوشش کرتا رہوں اور ان کے لئے وہ نور مانگوں جس سے انسان نفس اور شیطان کی ظلامی سے آزاد ہو جاتا ہے اور بالطبع خدا تعالیٰ کی راہوں سے محبت کرنے لگتا ہے اور ان کے لئے وہ روح قدس طلب کروں جو ربوبیت تامہ اور عبودیت خالصہ کے کامل جوڑے پیدا ہوتی ہے اور اس روح ضیافت کی تسخیر سے ان کی نجات چاہوں کہ جو نفس امامہ اور شیطان کے تعلق شدید سے جنم لیتی ہے۔ سو میں بتوفیقہ تعالیٰ کاہل اور سست نہیں رہوں گا اور اپنے دوستوں کی اصلاح طلبی سے جنہوں نے اس سلسلہ میں داخل ہونا بصدق قدم اختیار کر لیا ہے غافل نہیں ہوں گا بلکہ ان کی زندگی کے لئے موت تک دینے نہیں کروں گا اور ان کے لئے خدا تعالیٰ سے وہ روحانی طاقت چاہوں گا جس کا اثر برقی مادہ کی طرح ان کے تمام وجود میں دوڑ جائے۔ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ ان کے لئے کہ جو داخل سلسلہ ہو کر صبر سے منتظر رہیں گے

ایسا ہی ہوگا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے اس گروہ کو اپنا جلال ظاہر کرنے کے لئے اور اپنی قدرت دکھانے کے لئے پیدا کرنا اور پھر ترقی دینا چاہا ہے تا دنیا میں محبت الہی اور توبہ نصوح اور پاکیزگی اور حقیقی نیکی اور امن اور صلاحیت اور بنی نوع کی ہمدردی کو پھیلا دے۔ سو یہ گروہ اس کا ایک خالص گروہ ہوگا اور وہ انہیں آپ اپنی رُوح سے قوت دے گا۔ اور انہیں گنتی زلیست سے صاف کرے گا اور ان کی زندگی میں ایک پاک تبدیلی بخشنے گا۔ وہ جیسا کہ اس نے اپنی پاک پیشین گوئیوں میں وعدہ فرمایا ہے، اس گروہ کو بہت بڑھائیگا اور ہزار اصدادین کو اس میں داخل کرے گا۔ وہ خود اس کی آپاشی کرے گا اور اس کو نشوونما دے گا یہاں تک کہ ان کی کثرت اور برکت نظروں میں عجیب ہو جائے گی اور وہ اس چرخ کا طرح ہو اُوچی جگہ رکھا جاتا ہے دنیا کی چاروں طرف اپنی روشنی کو پھیلا ئیں گے۔ اور اسلامی برکات کے لئے بطور نمونہ کے ٹھہریں گے۔ وہ اس سلسلہ کے کامل متبعین کو ہر ایک قسم کی برکت میں دوسرے سلسلہ والوں پر غلبہ دے گا اور ہمیشہ قیامت تک ان میں سے ایسے لوگ پیدا ہوتے رہیں گے جن کو قبولیت اور نصرت دی جائے گی۔ اُس رتب جلیل نے ہی چاہا ہے۔ وہ قادر ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ہر ایک طاقت اور قدرت اسی کو ہے۔ **فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اَوَّلًا وَاٰخِرًا وَاظْہَرًا وَاَبْطَنًا۔ اَسَلَمْنَا لَہٗ۔ ہُو مَوْلَانَا فِی**

الدنیا والآخرۃ۔ نعم المولیٰ ونعم النصیر

خاک

علامہ احمد۔ لودیانہ محلہ جدید متصل مکان اخئی مکرمی

حاجی احمد جان صاحب مرحوم و مغفور

(مطبوعہ ریاض ہند امرتسر)

ہر ماہ ستمبر

(پہاشتہار ۲۰۲۰ء کے چار صفحات پر ہے)